فیضانِ دُرُود

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ
وعلیٰ اٰلک واصحابک یا حبیب اللہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط
دُرُودِ پاک کی فضیلت
حضرتِ سیِّدُنا ابوہُریرہ رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہ تَعالٰی عَلَیْہِ والہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ رُوح پَرْوَر ہے کہ جس نے مجھ پر ایک مرتبہ دُرُود پاک پڑھا اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس پر دس رحمتیں نازِل فرمائے گا۔
(صَحِیح مُسلِم،ص ۱۷۲ ،حدیث:۹۱۲)

شبِ جُمُعہ کادُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ جوشخص ہر شبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی درمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا موت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہ تَعالٰی عَلَیْہِ والہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہ تَعالٰی عَلَیْہِ والہٖ وَسَلَّم اسے قبر میں اپنے رحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔

(اَفْضَلُ الصَّلوات عَلٰی سَیِّدِ السّادات، ص ۱۵۱ ملخصًا)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ سیِّدُنا اَنَس رضی اللّٰہ تعالٰی عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہ تَعالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے، اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا توکھڑے ہونے سے پہلے اس کے گناہ مُعاف کردیئے جائیں گے۔

(المرجع السابق، ص ٦٥)

رحمت کے ستّر دروازے
صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ
جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اس پر رحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔
(اَلْقَوْلُ الْبَدِیْع، ص ۲۷۷)

ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ سیِّدُنا ابن عباس رضی اللہ تعالٰی عنہما سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہ تعالٰی عَلَیْہِ والہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کے پڑھنے والے کیلئے ستّر فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔

(مَجمَعُ الزَّوَائِد، ج۱۰، ص۲۵٤، حدیث:۱۷۳۰۵)

6
چھ لاکھ دُرُودشریف کاثواب
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ
صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ
حضرت احمد صاوِی علیہ رحمۃ اللہ الھادی بعض بزرگوں سے نقل کرتے ہیں: اس دُرُودشریف
کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُودشریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔
(اَفْضَلُ الصَّلَوات عَلٰی سَیِّدِ السّادات، ص۱۴۹)

قُربِ مصطفٰی صَلَّی اللہ تعالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شخص آیا تو حضورِانور صَلَّی اللہ تعالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وَسَلَّم نے اسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رضی اللہ تعالٰی عنہ کے درمیان بٹھالیا۔اس سے صحابۂ کرام رضی اللہ تعالٰی عنھم کو تعجب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرْتَبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہ تعالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُود پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔ (اَلْقَوْلُ الْبَدِیع، ص ۱۲۵)

سب سے افضل دُرُودِ پاک

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی

اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط اَللّٰھُمَّ

بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی

اِبْرٰھِیْمَ وَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

حضرت عبد الرحمٰن بِن اَبی لیلٰی رضی اللہ تعالٰی عنہ فرماتے ہیں: مجھے کعب بن عُجرہ رضی اللہ تعالٰی عنہ ملے کہنے لگے: کیا تمہیں وہ تحفہ نہ دوں جو میں نے رسول اللہ صَلَّی اللہ تعالٰی عَلَیْہِ والہٖ وَسَلَّم سے سنا ہے! میں نے کہا: کیوں نہیں، پیش کیجئے آپ نے فرمایا کہ ہم نے رسول اللہ صَلَّی اللہ تعالٰی عَلَیْہِ والہٖ وَسَلَّم سے عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہ تعالٰی عَلَیْہِ والہٖ وَسَلَّم بیشک اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ہمیں (آپ پر) سلام بھیجنا سکھا دیا لیکن ہم آپ پر اور اہل بیت پر درود کیسے بھیجیں تو آپ صَلَّی اللہ تعالٰی عَلَیْہِ والہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: یوں کہو!

(صحیح البخاری، ج۲، ص۴۲۹، حدیث ۳۳۷۰)

اعلیٰ حضرت اِمامِ اَہلِ سُنَّت حضرتِ علاّمہ مولانا الحاج الحافِظ القاری شاہ امام اَحمد رَضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن فرماتے ہیں: سب دُرُودوں سے افضل دُرُود وہ ہے جو سب اعمال سے افضل (عمل) یعنی نماز میں مقرر کیا گیا ہے (یعنی درودِ ابراہیمی)۔ (فتاوی رضویہ مُخَرَّجہ، ج۶، ص۱۸۳)

بخشش و مَغفِرَت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ

کسی شخص نے حضرتِ سیِّدُنا امام شافِعی علیہ رحمۃ اللہ الکافی کو وفات کے بعد خواب میں دیکھا اور حال دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اس درودِ پاک کی برکت سے میری بخشش فرمادی۔ (اَفضَلُ الصَّلَوات عَلٰی سَیِّدِ السّادات، ص ۸۱ ملخصًا)

11
مال میں خیر وبرکت
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَعَلَی
الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ
صاحبِ روحُ البیان فرماتے ہیں: جو شخص اِس درودِ پاک کو پڑھے گا اس کا مال و دولت
بڑھتا رہے گا۔
(تَفُسِیر رُوحُ الْبَیَان، الاحزاب تحت الآیۃ:٥٦، ج٧، ص٢٣٣)

اگر کسی شخص کو نسیان یعنی بھول جانے کی بیماری ہو تو وہ مغرب اور عشاء کے درمیان اس درودِ پاک کو کثرت سے پڑھے، اِن شآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ حافظہ قوی ہو جائے گا۔

(اَفْضَلُ الصَّلَوات عَلٰی سَیِّدِ السّادات، ص ۱۹۱، ۱۹۲ ملتقطاً)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِہٖ عَدَدَ اِنْعَامِ اللہِ وَاِفْضَالِہٖ

اِس دُرُودِ پاک کو پڑھنے سے دین و دنیا کی بےشُمار نعمتیں حاصل ہوں گی۔

(اَفضَلُ الصَّلَوات عَلٰی سَیِّدِ السّادات، ص ۱۵۱)

دُرُودِ شَفَاعَت

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہ تَعالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مُعَظَّم ہے: جو شخص یوں درودِ پاک پڑھے اس کے لئے میری شَفاعت واجِب ہوجاتی ہے۔(اَلتَّرغیب وَ التَّرہیب، ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث: ۳۱)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَوْلَادِہٖ
وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیّٰتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَصْھَارِہٖ وَاَنْصَارِہٖ
وَاَشْیَاعِہٖ وَمُحِبِّیْہِ وَاُمَّتِہٖ وَعَلَیْنَا مَعَھُمْ اَجْمَعِیْنَ
یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

حضرتِ سیِّدُنا حسن بصری علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں کہ جو شخص حوضِ کوثر سے بھرا پیالہ پینا چاہے وہ اس دُرُودِ پاک کو پڑھے۔ (الشفاء الجزء الثانی، ص۵۷)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ صَلٰوۃً اَنْتَ لَھَا اَھْلٌ وَّھُوَ لَھَا اَھْلٌ

حضرتِ سیِّدُنا حافظ جلالُ الدّین سُیوطی شافِعی علیہ رحمۃ اللہ الکافی نے فرمایا: اس دُرُودِ پاک کا ایک مرتبہ پڑھنا گیارہ ہزار مرتبہ دُرُود شریف پڑھنے کے برابر ہے۔

(اَفضَلُ الصَّلَوات عَلٰی سَیِّدِ السّادات، ص ۱۵۳)

ہر قسم کے فتنے سے نجات کیلئے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْ ضَاقَتْ حِیْلَتِیْ اَدْرِکْنِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

سیّد ابنِ عابِدِین علیہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ المُبین فرماتے ہیں کہ میں نے اسے ایک فتنۂ عظیم میں پڑھا جو دمشق میں واقِع ہوا، اسے ابھی دو سو مرتبہ بھی نہیں پڑھا تھا کہ مجھے ایک شخص نے آکر اِطلاع دی کہ فتنہ ختم ہوگیا۔ (اَفضَلُ الصَّلَوات عَلٰی سَیِّدِ السّادات، ص ١٥٤)

ایک لاکھ دُرُودِ پاک کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النُّوْرِ الذَّاتِیِّ وَالسِّرِّ السَّارِیْ فِیْ سَآئِرِ الْاَسْمَآءِ وَالصِّفَاتِ

اس دُرُودِ پاک کو ایک بار پڑھا جائے تو ایک لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب ملتا ہے نیز اگر کسی کو کوئی حاجت درپیش ہو تو یہ دُرُودِ پاک پانچ سو بار پڑھے اِن شآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ حاجت پوری ہوگی ۔(اَفضَلُ الصَّلَوات عَلٰی سَیِّدِ السّادات،ص۱۱۳)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ مَا فِیْ جَمِیْعِ الْقُرْاٰنِ حَرْفًا حَرْفًا وَّبِعَدَدِ کُلِّ حَرْفٍ اَلْفًا اَلْفًا

قرآنِ کریم کی تِلاوت کے بعد جوشخص اس دُرُودِ پاک کو پڑھے گا وہ دنیاوآخِرت میں سُرخُرُو رہے گا۔ (تَفْسِیر رُوْحُ الْبَیَان، الاحزاب تحت الآیۃ:٥٦، ج٧، ص٢٣٤)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِہٖ عَدَدَ كَمَالِ اللّٰہِ وَكَمَا يَلِيْقُ بِكَمَالِہٖ

اس دُرُود شریف کو صرف ایک مرتبہ پڑھنے سے چودہ ہزار دُرُودِ پاک کا ثواب ملتا ہے۔

(اَفضَلُ الصَّلَوات عَلٰی سَیِّدِ السّادات، ص ۱۵۰)

دُرُودِ تُنَجِّینا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاۃً تُنَجِّیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ
الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا
بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا
بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیَاۃِ وَبَعْدَ
الْمَمَاتِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

شیخ مَجدُ الدِّین فیروز آبادی صاحبِ قاموس نے شیخ حسن بن علی اسوانی کے حوالے سے بیان کیا کہ جو شخص یہ دُرُودِ پاک (**دُرُودِ تُنَجِّینا**) کسی بھی مشکل، آفت یا مصیبت میں ایک ہزار مرتبہ پڑھے اللہ تعالٰی اس مشکل کو آسان فرمادے گا اور اس کا مقصد پورا فرمادے گا۔

(مَطالِعُ الْمُسَرَّات، ص ٤٧١)

مجلس المدینۃ العلمیہ (شعبہ تخریج)

١٦ صَفَرُ الْمُظَفَّر ۱۴۳۳ھ /11.01.2012

سرکار صَلَّی اللّٰہ تعالٰی عَلَیْہِ والِہٖ وَسَلَّم کے دیدار کے طَلَبگار کیلئے تحفہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَعَلٰی جَسَدِہٖ فِی الْاَجْسَادِ وَعَلٰی قَبْرِہٖ فِی الْقُبُوْرِ

نبیِّ اکرم، نُورِ مُجَسَّم، شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہ تعالٰی عَلَیْہِ والِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ شفاعت نشان ہے : جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اس کو خواب میں میری زِیارت ہو گی اور جس نے خواب میں مجھے دیکھا وہ مجھے قیامت کے دن بھی دیکھے گا اور جو مجھے قیامت کے دن دیکھ لے گا میں اس کی شفاعت کروں گا اور میں جس کی شفاعت کروں گا وہ حوضِ کوثر سے پانی پیئے گا اور اس کے جسم کو **اللّٰہ** عزَّوَجَلَّ دوزخ پر حرام کر دے گا۔ (کَشْفُ الْغمَّۃِ عَنْ جَمِیعِ الأمۃ ج ۱ ص ۳۲۵)

دُرُود رضویہ

صَلَّى اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ

صَلٰوۃً وَّسَلَامًا عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

یہ دُرُود شریف ہر نماز کے بعد خصوصاً بعد نماز جمعہ **مدینۂ منوّرہ** زَادَھَا اللّٰہُ شَرَفًا وَّتَعْظِیْمًا وَّتَکْرِیْمًا کی جانب منہ کر کے سو مرتبہ پڑھنے سے بے شمار فضائل وبرَکات حاصل ہوتے ہیں۔ (اَلْوَظِیْفَۃُ الْکَرِیْمَۃُ ص ۴۰)

(پاک و ہند میں کعبہ شریف کی طرف رُخ کرنے سے **مدینۂ منوّرہ** زَادَھَا اللّٰہُ شَرَفًا وَّتَعْظِیْمًا وَّتَکْرِیْمًا کی طرف بھی منہ ہو جاتا ہے)

شفائے امراض

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَآئِهَا
وَعَافِیَةِ الْاَبْدَانِ وَشِفَآئِهَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِیَآئِهَا
وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

باوُضو مریض کو لکھ کر دیں کہ زبان سے چاٹے یا پانی میں گھول کر پلا دیں۔
شفا ہونے تک یہ عمل برابر کرتے رہیں بِاِذْنِ اللّٰہ موت کے سوا ہر مرض کے لئے مفید ہے۔

دُرُودتاج
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ
وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ ؕ دَافِعِ الْبَلَآءِ وَالْوَبَآءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ ؕ
اِسْمُهٗ مَكْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ مَّنْقُوْشٌ فِى اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ ؕ سَيِّدِ
الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ ؕ جِسْمُهٗ مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ مُّطَهَّرٌ مُّنَوَّرٌ فِى الْبَيْتِ

وَالْحَرَمِ ؕ شَمْسِ الضُّحٰی بَدْرِ الدُّجٰی صَدْرِ الْعُلٰی نُوْرِ الْهُدٰی کَهْفِ الْوَرٰی

مِصْبَاحِ الظُّلَمِ ؕ جَمِيْلِ الشِّيَمِ ؕ شَفِيْعِ الْاُمَمِ ؕ صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ ؕ

وَاللّٰهُ عَاصِمُهٗ وَجِبْرِيْلُ خَادِمُهٗ وَالْبُرَاقُ مَرْكَبُهٗ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهٗ

وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهٰی مَقَامُهٗ وَقَابَ قَوْسَيْنِ مَطْلُوْبُهٗ وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُهٗ

وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُهٗ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ

اَنِیْسِ الْغَرِیْبِیْنَ رَحْمَةٍ لِّلْعَالَمِیْنَ رَاحَةِ الْعَاشِقِیْنَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِیْنَ

شَمْسِ الْعَارِفِیْنَ سِرَاجِ السَّالِکِیْنَ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِیْنَ مُحِبِّ الْفُقَرَآءِ

وَالْغُرَبَآءِ وَالْمَسَاکِیْنِ سَیِّدِ الثَّقَلَیْنِ نَبِیِّ الْحَرَمَیْنِ اِمَامِ الْقِبْلَتَیْنِ

وَسِیْلَتِنَا فِی الدَّارَیْنِ صَاحِبِ قَابَ قَوْسَیْنِ مَحْبُوْبِ رَبِّ الْمَشْرِقَیْنِ

وَالْمَغْرِبَیْنِ جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ مَوْلَانَا وَمَوْلَی الثَّقَلَیْنِ اَبِی الْقَاسِمِ

مُحَمَّدِابْنِ عَبْدِاللّٰهِ نُوْرٍمِّنْ نُوْرِاللّٰهِ ؕ یٰۤاَیُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِجَمَالِهٖ

صَلُّوْا عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا

- جوشخص غُرّ وجِ ماہ (یعنی چاند کی پہلی سے چودھویں تک)شبِ جُمعہ میں بعد نماز عشاء باوضو پاک کپڑے پہن کر خوشبو لگا کر ایک سوستر بار اس دُرُود پاک کو پڑھ کر سورہے، گیارہ شب مُتَوَاتَر اسی طرح کرے اِنْ شَآءَ اللّٰه عزَّوَجَلَّ حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعالٰی عَلَیْهِ والِہٖ وَسَلَّم کی زیارت سے مشرَّف ہوگا۔
- دشمنوں، ظالموں، حاسدوں اور حاکموں کے شر سے محفوظ رہنے کے لئے اور غم و غربت دور ہونے کے لئے چالیس شب متواتر بعد نمازِ عشاء 41 بار پڑھے۔
- قلب کی صفائی کے لئے ہر روز بعد نماز صبح ساٹھ بار اور بعد نمازِ عصر تین بار اور بعد نمَازِ عشاء تین بار وِرْد رکھے۔
- روزی میں بَرَکت کے لئے سات بار بعد نمازِ فجر ہمیشہ وِرد رکھے۔ (اَعْمَال رضا ص۲۲)

دُرُودِ ماھی
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْخَلَآئِقِ وَاَفْضَلِ
الْبَشَرِ وَشَفِيْعِ الْاُمَمِ يَوْمَ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَصَلِّ

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ

الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى كُلِّ الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ

وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا بِرَحْمَتِكَ

وَبِفَضْلِكَ وَبِكَرَمِكَ يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ

الرَّاحِمِیْنَ یَا قَدِیْمُ یَا دَآئِمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا وِتْرُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ

یَا مَنْ لَّمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ بِرَحْمَتِکَ

یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

ایک بُزُرگ رَحْمۃُ اللّٰہِ تعالٰی علیہ دریا کے کنارے وُضو کررہے تھے کہ ایک مچھلی آئی اور اُس نے یہ دُرُودشریف پڑھاانہوں نے دریافت کیا کہ اسے کس سے سیکھا اس مچھلی نے جواب دیا کہ ایک دفعہ دریا کے کنارے پر میں نے ایک فرشتہ کو پڑھتے سنااور یاد کرلیا اُسی روز سے ہر آفت وبلا سے محفوظ ہوں۔

(اَعْمَال رضا ص ۱۳۸)